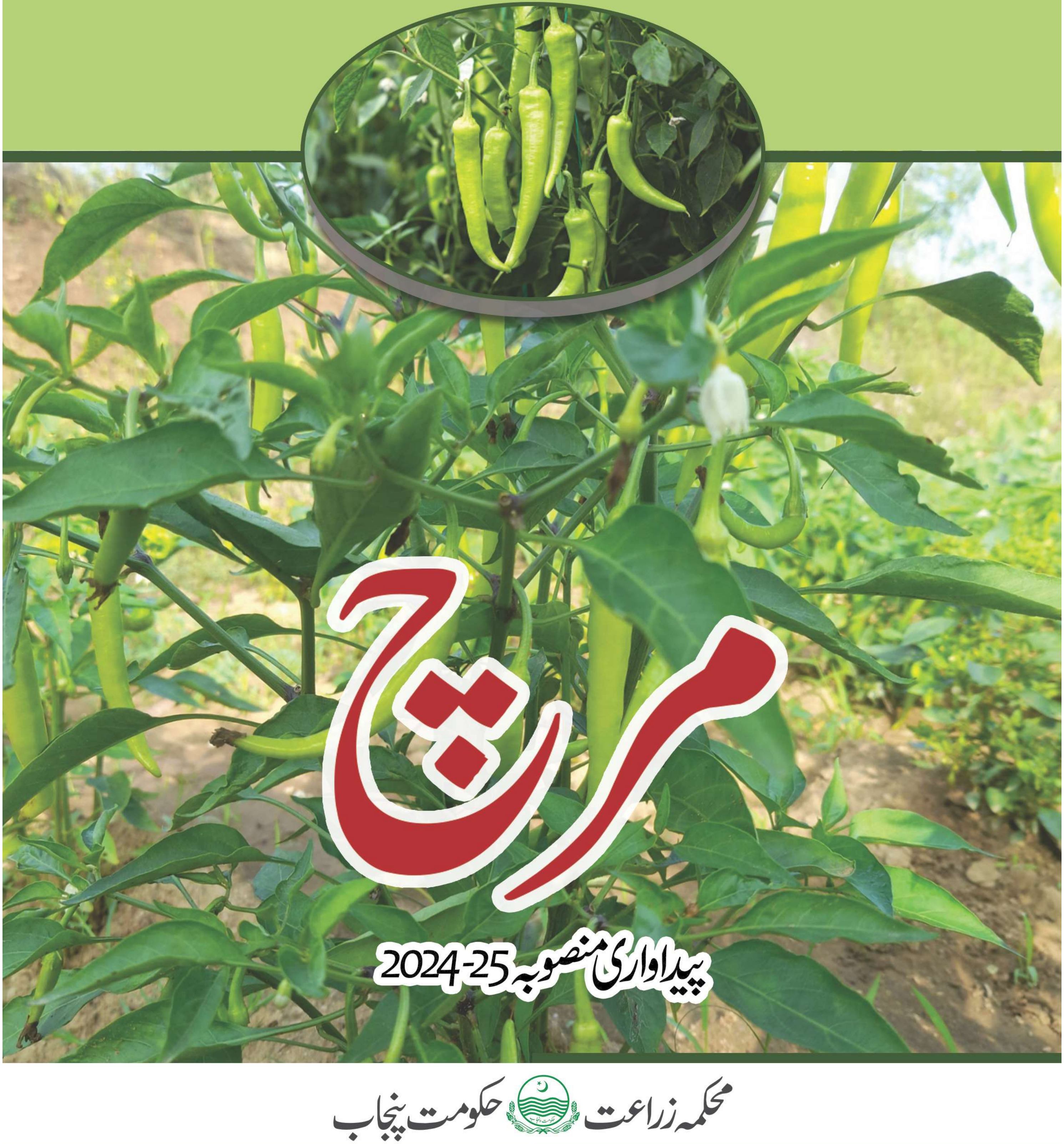

مرچ

پیداواری منصوبہ 2024-25

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

پیداواری منصوبہ مرچ 25-2024

مرچ بیشتر نمکین کھانوں خصوصاً سالن وغیرہ میں استعمال ہونے والی مصالحہ دار سبزی ہے۔ یہ سبز اور خشک دونوں طرح استعمال ہوتی ہے۔ مرچ میں کیپسی سن، معدنی نمکیات اور وٹامن اے، بی اور بڑی مقدار میں اس کے علاوہ نشاستہ اور طاقت کی اکائیاں پائی جاتی ہیں۔ کیپسی سن ایک ایسا عنصر ہے جو کھانوں کو نہ صرف ذائقہ بخشتا ہے بلکہ یہ ایک طاقتور دافع درد اور دافع سوزش بھی ہے۔ سرخ مرچ کے پاؤڈر کا استعمال ہر گھر کی ضرورت ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں مرچ کی فصل کا کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار نیچے دی گئی ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مرچ کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	کل رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ
2019-20	7134	17629	11994	1681	17.01
2020-21	6766	16720	15988	2363	23.91
2021-22	8533	21087	24850	2912	29.46
2022-23	7693	19011	22412	2913	29.47
2023-24	7701	19030	26252	3409	34.49

وقت کاشت

مرچ کی نشوونما کے لئے معتدل اور خشک آب و ہوا موزوں ہے۔ پنجاب کے وسطی میدانی علاقوں میں نرسری کا بہترین وقت کاشت آخر اکتوبر تا شروع نومبر ہے۔ پنجاب کے جنوبی اور کچھ مغربی علاقوں میں سبز مرچ کے لئے کاشت ہونے والی فصل اکتوبر میں لگائی جاتی ہے۔ یہ وقت کورا نہ پڑنے والے علاقوں کے لئے بھی ٹھیک ہے۔ سرد پہاڑی علاقوں میں پنیری مارچ و اپریل میں کاشت ہوتی ہے۔ اٹک، چکوال اور میانوالی کے خشک پہاڑی علاقوں میں مارچ کے مہینے میں یہ پیاز کی فصل میں مخلوط طور پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔ عام طور پر 40 ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ درجہ حرارت پر مرچ کے پودے کو پھل نہیں لگتا۔

کاشتکار ہائبرڈ اقسام کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ علاقائی موسمی حالات کے مطابق ہیں اور ان کا بیج صرف معیاری اور رجسٹرڈ سیڈ کمپنیوں سے خریدیں۔

شرح بیج

عام اقسام کا 250 گرام فی ایکڑ اور ہائبرڈ اقسام کا 120 تا 150 گرام بیج ایک ایکڑ کی نرسری کے لئے کافی ہوتا ہے۔

نرسری کی تیاری

- ایک تا سوا مرلہ زمین ایک ایکڑ کی نرسری کے لئے چاہیئے۔ نرسری چھوٹی چھوٹی کیاریاں (4×4 مربع فٹ) بنا کر کاشت کریں۔ ان کیاریوں کی سطح عام کھیت سے اونچی اور ہموار ہونی چاہیے تاکہ پانی اور دوسری ضروریات پودے کو یکساں میسر ہوں۔

- نرسری کاشت کرنے سے ڈیڑھ ماہ پہلے 20 تا 25 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک پاؤ یوریا فی مرلہ چھڑک دے کر زمین میں اچھی طرح ملائیں اور پانی لگا دیں۔ وتر آنے پر زمین کو اچھی طرح تیار کر کے چھوڑ دیں۔ جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد دوبارہ گوڈی کریں اور زمین کو ہموار کر لیں۔
- بیج کی گہرائی آدھا انچ ہونی چاہیے اور قطاروں کا باہمی فاصلہ 2 تا 3 انچ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ پونا انچ رکھیں اور بیج کو ہلکی سی بھل کی تہہ سے ڈھانپ دیں۔
- کاشت کے بعد زمین کو سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیں اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کریں کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔
- کھیت کے قریب اگر کیڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سدباب کریں، کیڑوں کے انسداد کے لیے مناسب زہر پانی میں ملا کر کیاریوں کے اوپر چھڑکاؤ کریں۔
- اکتوبر کے آخری ہفتہ یا نومبر کے پہلے ہفتہ میں کاشتہ نرسری 10 تا 12 دنوں میں اُگ آتی ہے، اگاؤ کے فوراً بعد سرکنڈہ ہٹا دیں۔
- نرسری کو کورے سے بچانے کے لئے شمال مغربی جانب سے سرکنڈہ یا سرکیاں لگائی جائیں۔ اگر میسر ہو تو پلاسٹک کی شیٹ لگائیں۔ ہر روز شام کو شیٹ لگا دیں اور صبح نو دس بجے اتار دیں۔ اس مقصد کے لئے باریک سریئے کی 2.5 فٹ اونچی کمانیں بنا کر چھوٹی ٹنل (Tunnel) کی شکل بنالیں اور اس کے اوپر پلاسٹک ڈالیں۔ شمال کی طرف سے پلاسٹک کا کنارہ مٹی میں دبا دیں اور جنوبی کنارہ کھلا رکھیں تاکہ پانی لگانے یا گوڈی وغیرہ کرتے وقت اسے اوپر اٹھایا جا سکے۔ رات کے وقت اس کنارے پر اینٹ وغیرہ رکھ کر اس کو بند کر دیں۔
- نرسری میں اگر کہیں بیماری کا حملہ نظر آئے تو اس کا پانی فوراً روک دیں اور بیمار اور مرجھائے ہوئے پودوں کو جڑ سے اکھاڑ کر کہیں گڑھے میں دبا دیں۔ جہاں سے پودے اکھاڑے جائیں وہاں پر اور ارد گرد سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔
- نرسری کا قد 2 انچ ہونے تک زمین وتر حالت میں رہے اور اِسکے بعد آبپاشی کا وقفہ حسب ضرورت بڑھا دیں۔
- اگر پودے کمزور ہوں تو نائٹروفاس کھاد 25 گرام فی کیاری (4×4 مربع فٹ) ڈالیں۔
- گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی باقاعدگی سے کرنی چاہیے تاکہ پودوں کو صحیح خوراک میسر آ سکے۔
- نرسری منتقل کرنے سے چند دن پہلے اس کا پانی روک دیا جائے تاکہ نرسری سخت جان ہو جائے۔
- پلاسٹک ٹریز میں کاشتہ نرسری زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

کھیت کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو دفعہ کلٹیویٹر چلا کر چھوڑ دیں۔ زمین کو ہموار کر لیں۔ کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 3 تا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ڈال کر پانی لگا دیں۔ وتر آنے پر ہل اور سہاگہ چلا کر چھوڑ دیں۔ اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

طریقہ کاشت

کاشت کے وقت زمین میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ سے اچھی طرح ہموار کیا جائے کیونکہ کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ بیماریوں (خاص طور پر مرچ کا مُرجھاؤ جیسی خطرناک بیماری جس کے انسداد کے بارے میں آخر میں بتایا گیا ہے) کے حملے سے بچاؤ اور اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ لیزر لینڈ لیولر استعمال کیا جائے۔ کاشت کے لئے کھاد ڈالنے کے بعد 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنائی جائیں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین میں مرچ کی فصل کے لئے کھادوں کا استعمال درج ذیل کے مطابق کریں۔

خوراکی اجزاء فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بوائی / منتقلی نرسری	ایک ماہ کے بعد	پھول بنتے وقت
58	23	25	ایک بوری ڈی اے پی +ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ایک بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + ڈیڑھ بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ایک بوری ایس او پی یا سوا دو بوری نائٹروفاس+ایک بوری ایس او پی	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا

نوٹ

مرچ کی ہائبرڈ اقسام کے لئے کھاد کی ضرورت مختلف ہوسکتی ہے لہٰذا کھاد کی مقدار کا تعین ان کی ضرورت کے مطابق کریں۔

نرسری کی منتقلی

آخر اکتوبر میں کاشتہ نرسری 10 تا 15 فروری تک جب کہر کا خطرہ ختم ہوجائے تو کھیت میں منتقل کردیں۔ منتقلی کے وقت پودے 4 تا 5 انچ قد کے ہونے چاہئیں۔ جس وقت کھیت میں پودے منتقل کرنے ہوں اس سے 2 تا 3 گھنٹے پہلے نرسری کو اچھی طرح پانی لگا دیا جائے تاکہ پودے اکھاڑتے وقت ان کی جڑیں نہ ٹوٹیں۔ کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے پودوں کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر بحساب 2 تا 3 گرام فی لٹر پانی کے محلول میں دس منٹ تک ڈبونا بہت ضروری ہے تاکہ پودوں کو ابتدائی بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 فٹ ہونا چاہیے۔

آبپاشی اور گوڈی

پہلے 3 پانی 7 دن کے وقفہ سے لگائیں اور اس کے بعد پانی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔ بوائی کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط کھیلیوں میں بکھیر کر اچھی طرح سے گوڈی کرکے پودوں کے گرد مٹی چڑھا دی جائے تاکہ پودوں تک پانی براہ راست نہ پہنچ سکے بلکہ انہیں صرف نمی پہنچے اس طرح مٹی چڑھانے سے پودے گرنے سے بچ جائیں گے اور ان کی نشوونما اچھی ہوگی۔ ان دنوں بارشوں اور آندھی وغیرہ کا اندیشہ بھی زیادہ ہوتا ہے اس لئے مٹی چڑھانے میں دیر بالکل نہیں کرنی چاہیے۔ ہر دو چنائی کے بعد نائٹروجن کھاد کی مناسب مقدار ڈالی جائے۔ پھل بننے کے وقت پانی کی کمی نہیں ہونی چاہیے ورنہ پھل بننے کا عمل متاثر ہوگا۔

نوٹ

اگر کسی پودے پر بیماری کا حملہ نظر آئے تو اسے فوراً جڑ سے اُکھاڑ کر کسی گڑھے وغیرہ میں دبا دیا جائے جہاں سے یہ پودا اُکھاڑا جائے وہاں بھی صاف مٹی لگا دی جائے تاکہ بیماری کا پھیلاؤ نہ ہوسکے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

مرچ کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، سوانکی، مدھانہ، ڈیلہ، چولائی، تاندلہ اور لمب گھاس وغیرہ شامل ہیں۔ وتر زمین میں پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر بعد میں دو دفعہ کلٹیویٹر چلا کر کھلا چھوڑ دیں۔ اس طرح پنیری کی منتقلی سے پہلے جڑی بوٹیوں کو زمین کی آخری تیاری پر ختم کیا جا سکتا ہے۔ پنیری کے منتقلی کے بعد گوڈی اور نالائی کے ذریعے سے بھی جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لئے سیاہ پلاسٹک کی شیٹ سے Mulching بھی کی جاتی ہے۔

چنائی و سنبھال

سرخ مرچ کی چنائی عام طور پر مئی کے آخر یا جون کے شروع میں اور دوسری چنائی جولائی میں ہوتی ہے۔ چنائی کے وقت مرچ اچھی طرح پکی ہوئی ہو اور اس کا رنگ بھی پورا سرخ ہو چکا ہو۔ چنائی کے بعد مرچوں کو خشک وصاف چٹائی پر یکساں طور پر بکھیر دیا جائے۔ دو تین دن سائے میں رکھیں پھر دُھوپ میں سکھائیں۔ بارش یا آندھی وغیرہ کی صورت میں مرچوں کو اکٹھا کر کے ترپال وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے۔ مرچوں کو پوری طرح خشک کرنے کے بعد سٹور کرنا چاہیے اور ان کے اندر نمی کی مقدار 6 تا 8 فی صد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے ورنہ نمی کی وجہ سے سٹوریج کے دوران ان کی رنگت تبدیل ہو جائے گی جس سے اس کی کوالٹی بھی متاثر ہوگی اور قیمت بھی کم ملے گی۔ علاوہ ازیں خشک مرچ کو ذخیرہ کرنے کے لئے اگر ممکن ہو تو ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) و ہرمیٹک بیگ (Hermatic bag) استعمال کریں۔ اس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

اچھے بیج کا حصول

اعلیٰ فصل کے لیے اچھا اور معیاری بیج حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور نہایت ضروری ہیں۔ بیج کے حصول کے لئے وہ پودے رکھے جائیں جو آخر تک صحت مند ہوں اور پیداواری لحاظ سے بھی دوسرے پودوں سے بہتر ہوں۔ بیج کے لئے پھل کو اچھی طرح سرخ ہونے کے بعد توڑا جائے اور خشک کرنے کے بعد مناسب جگہ سٹور کیا جائے۔

مرچ کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اِنسداد
مرچ کے تنے کا اکھیڑا (Collar Rot)	اس بیماری کا سبب (Phytophthora) نامی ایک پھپھوندی ہے۔ اس کے حملہ کی صورت میں پودے کا تنا زمین کی سطح کے بالکل قریب سے گل جاتا ہے۔ اسکو فائی ٹوفتھورا راٹ (Phytophthora rot) کہتے ہیں۔ جب پودے پھول اور پھل کے مرحلہ پر ہوتے ہیں تو سارے کا سارا پودا سوکھ جاتا ہے۔ عموماً زیریں جگہوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	• بیج کو بوائی سے قبل سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگائیں • پنیری کی جڑوں کو منتقلی سے پہلے پھپھوندی کُش محلول میں بھگوئیں • فصل کو اونچی وٹوں پر کاشت کریں ممکن ہو سکے تو فصلات کو ڈرپ اریگیشن سسٹم کی مدد سے پانی دیں۔ دوسری صورت میں آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودے کے تنے تک نہ پہنچ پائے • تدارک کے لئے درج ذیل زہروں میں سے کسی ایک سے زہر پاشی کریں 1. فوسٹائل ایلومینیم بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ 2. مینکوزیب + سائی موکسانل بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ 3۔ مینڈی پروپامائیڈ بحساب 240 ملی لٹر فی ایکڑ

مرچ کا کوڑھ (Anthracnose of Chillies)	یہ بیماری ابتدائی پھل پر گول چھوٹے گہرے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے جیسے یہ دھبے پھیلتے ہیں یہ درمیان سے سیاہ ہوجاتے ہیں جو کہ پھپھوندی کی موجودگی سے گہرے ہوتے ہیں۔ بالآخر سارا پھل سیاہ ہوجاتا ہے۔ بعد میں دوسرے جرثوموں کی وجہ سے سارا پھل گل سڑ جاتا ہے۔	• جڑی بوٹیوں کو تلف کریں کریں • پھپھوندی کُش زہروں میں سے کسی ایک کا سپرے کریں 1. ٹکونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب 65 گرام فی ایکڑ 2. ڈائی فینوکونازول + پروپی کونازول بحساب 150 گرام فی ایکڑ 3. ایزوکسی سٹروبن + ڈائی فینوکونازول بحساب 300 ملی لٹر فی ایکڑ
پتہ مروڑ وائرس (Leaf curl)	یہ بیماری عموماً جولائی اگست میں بارش سے نمی بڑھنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سفید مکھی اس کے پھیلاؤ کا موجب بنتی ہے۔ پتے اور پھل بہت چھوٹے رہ جاتے ہیں، پتے بعد ازاں چُڑمڑ ہوجاتے ہیں، پھول جھڑ جاتے ہیں اور جو پھل بنتا ہے وہ بھی بہت چھوٹا رہ جاتا ہے۔	• سفید مکھی کا تدارک کریں متاثرہ پودے اکھاڑ کر زمین میں دبا دیں
مرچ کا مُرجھاؤ (Wilt)	اس بیماری کا سبب (Fusarium oxysporum) ہے۔ اس کی پہلی علامت یہ ہے کہ سب سے پہلے پتے ہلکے پیلے ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔ جڑ کے ساتھ والے تنے کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ اگر اس حصے کو کاٹ کر دیکھیں تو رنگت بھوری یا گلابی ہوجاتی ہے۔	• بیج کو پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں • فصل بیماری سے پاک صحت مند زمین میں کاشت کریں • متاثرہ کھیت کا پانی صحت مند کھیت میں نہ جانے دیں • منتقلی سے پہلے پنیری کی جڑیں سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کے محلول میں بھگوئیں • حملہ کی صورت میں مندرجہ ذیل زہروں میں سے کسی ایک کی زہر پاشی کریں 1. تھائیوفینیٹ میتھائل + کلوروتھیلونل بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ 2. میٹی رام + پائیریکلوسٹروبن بحساب 600 گرام فی ایکڑ
نوزائیدہ پودوں کا مرجھاؤ (Damping off)	اس بیماری کا سبب ایک پھپھوندی (Pythium) ہے۔ بیج اُگنے کے بعد یا تو زمین میں ہی گل سڑ جاتا ہے یا پھر پھوٹتے ہی پود ختم ہوجاتی ہے۔ اگر حملہ پود پر ہو تو پود سطح زمین کے قریب سے سڑنا شروع ہوجاتی ہے۔ اس پر بھورے سیاہی مائل دھبے پڑتے ہیں جسکی وجہ سے تنے سڑ جاتے ہیں اور پود زمین پر گر کر ختم ہو جاتی ہے۔ پھپھوندی زمین میں فصل کے بعد بھی زندہ رہتی ہے جس کی وجہ سے یہ بیماری آئندہ سال پھیلتی رہتی ہے۔ ہر بار کھیت میں ایک ہی سبزی لگانے سے اس بیماری کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح گہرے بیج لگانے سے بھی اس کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اگیتی کاشتہ فصل پر بھی اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	• گھنی بوائی نہ کریں۔ بیج کو زیادہ گہرا نہ بوئیں • پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر کے محلول میں پانچ منٹ ڈبوئیں • پٹریوں کی اُونچائی زیادہ نہ رکھیں اور زمین میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ زمین میں پانی کے نکاس کا بہتر بندوبست کریں • فصلات کا مناسب ادل بدل اپنائیں • پودے کے بیماری سے متاثرہ حصوں کو تلف کریں

مرچ کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا اِنسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
ٹوکا (Surface Grass Hopper)	یہ کیڑا اُگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی اُڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اُگتے ہوئے پودوں کو کاٹ کرضائع کردیتے ہیں۔	• جڑی بوٹیاں تلف کریں • حملہ کی صورت میں کسی ایک زہر کا استعمال کریں • ایسی فیٹ 75 ایس پی بحساب 250 تا 300 گرام فی ایکڑ • بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ • لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر فی ایکڑ
سفید مکھی (White fly)	بالغ مکھی کا جسم پیلا ہوتا ہے لیکن پر اور جسم سفید سفوف سے ڈھکے ہوتے ہیں اور اس کی لمبائی تقریباً ایک تا دو ملی میٹر ہوتی ہے۔ بچے پتوں کی نچلی سطح پر چمٹے ہوتے ہیں جن کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔	بچے اور بالغ پتوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں جس سے پتے پیلے ہوکر گرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ لیس دار مادے کی وجہ سے پتے کالے ہوجاتے ہیں اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ اس کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔	• جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر سپائروٹیٹرامیٹ 240 ایس سی بحساب 250+125 ملی لٹر فی ایکڑ یا پائری پراکسی فین 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا فلونیکا میڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 80 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔سفید مکھی کے حملے کے انسداد کے لیے خاص طور پر پاور سپریر کا استعمال کیا جائے۔
جوئیں (Mites)	یہ جسامت میں بہت چھوٹی ہوتی ہیں جن کا رنگ بھورا،دو آنکھیں اور ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں۔ مادہ کا جسم بیضوی ہوتا ہے۔ یہ رس چوستی ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں پتوں کا رس چوستے ہیں۔حملہ شدہ پتوں پر جالا سا بن جاتا ہے اور رس چوسنے کی وجہ سے پتے کمزور ہوکر خشک ہوجاتے ہیں اور پھر گرجاتے ہیں۔	فصل سڑک سے ہٹ کرلگائیں تا کہ گردوغبار سے بچی رہے کیونکہ گردوغبار کی وجہ سے مائیٹ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے • جڑی بوٹیاں تلف کریں • پانی سپرے کرنے یا بارش ہونے سے حملہ خودبخود کم ہو جاتا ہے • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پرفین پراکسی میٹ 5% ایس سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا ہیکسی تھایا زوکس بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایزوسائیکلوٹن 25 ڈبلیو پی بحساب 75 گرام فی ایکڑ یا کلورفینا پائر 360 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ یا ڈایا فینتھیوران 500 ایس سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

ست تیلہ (Aphid)	بالغ کیڑا سیاہی مائل سبز اور جسامت میں جوں کے برابر ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر دو چھوٹی چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔ بچے شکل میں بالغ جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کی جسامت ذرا چھوٹی ہوتی ہے۔	بچے اور بالغ دونوں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور میٹھا رس خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آنے کی وجہ سے پتے سیاہ ہوجاتے ہیں اور پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل بہت متاثر ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے کمزور ہوکر بہت کم پیداوار دیتے ہیں۔ یہ کیڑا وائرسی بیماریاں بھی پھیلاتا ہے۔	• متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں • مفید کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کاربوسلفان 20ای سی بحساب 500ملی لٹر فی ایکڑ **یا** ڈائی میتھوایٹ 40ای سی بحساب 400ملی لٹر فی ایکڑ **یا** امیڈاکلوپرڈ 200ایس ایل بحساب 250ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
امریکن سنڈی (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں مرچ کے علاوہ یہ کیڑا ٹماٹر، مٹر اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی مرچ کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	• روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔ • جڑی بوٹیاں تلف کریں • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کلورن ٹرائی نیلی پرول 200ایس سی بحساب 50ملی لٹر فی ایکڑ **یا** سپینٹورام 120ایس سی بحساب 60ملی لٹر فی ایکڑ **یا** ایمامیکٹن بینزویٹ 1.9ای سی بحساب 200ملی لٹر فی ایکڑ **یا** فلوبن ڈایامائڈ 480ایس سی بحساب 50ملی لٹر فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار سبزیات اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں محکمہ کی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا ہفتہ صبح 8 بجے تا رات 8 بجے فون کر کے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99201345	dgaftpb@gmail.com
3	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت توسیع (ہارٹیکلچر)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com
7	ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

1	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	ddaenns@gmail.com
6	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagrittsingh@yahoo.com
10	چنیوٹ	0476	9210171	chiniot.agri@yahoo.com
11	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
14	نارووال	0542	2413002	ddanarowal@gmail.com
15	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	053	9330345	daextgujrat@gmail.com
16	گجرات	053	9260346	ddaextgujrat@gmail.com
17	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	ddaextmbdin@gmail.com
18	حافظ آباد	0547	920062	doagriextension@gmail.com
19	وزیرآباد	055	6601280	docotor35@gmail.com

director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت(توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت(توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت(توسیع) ملتان	29
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	31
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	32
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	33
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت(توسیع)بہاولپور	34
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	35
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	36
ddaextrykhan1@gmail.com	9230129	068	رحیم یار خان	37
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت(توسیع)ڈیرہ غازی خان	38
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	39

doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	40
ddaextrp2@gmail.com	920084	0604	راجن پور	41
ddaagriextmzg@gmail.com	9200042	066	مظفرگڑھ	42
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	43
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	44
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	45
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	46
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	47

☆☆☆

تیار کردہ:

نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ واشاعت:

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

اشاعت: 2024-25

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for TikTok